

65

آیات نمبر 156 تا 164 میں پچھلی آیات کے تسلسل میں جنگ احد کے حوالے سے مسلمانوں کو ان کی غلطیوں پر تنبیہ۔ نبی ﷺ کو مسلمانوں کی غلطیوں سے درگزر کرنے کی ہدایت۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ اِذَا ضَرَبُوْا فِي الْاَرْضِ اَوْ كَانُوْا غُزًّى لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا مَا مَاتُوْا وَ مَا قُتِلُوْا ۚ لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسْرَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ اے ایمان والو! تم ان کافروں کی طرح نہ ہو جاؤ جن کے بھائی اگر سفر پر جائیں یا جنگ میں شریک ہوں اور اس دوران مارے جائیں تو کہتے ہیں کہ اگر وہ ہمارے پاس ہوتے تو نہ وہ مرتے اور نہ قتل کئے جاتے، اللہ اس قسم کی باتوں کو ان کے دلوں میں حسرت کا سبب بنا دیتا ہے

وَ اللّٰهُ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ ؕ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۵۶﴾ ورنہ حقیقت میں اللہ ہی زندگی بخشتا ہے اور اللہ ہی مارتا ہے، اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ وہ سب کچھ دیکھ رہا ہے

وَ لَئِنْ قُتِلْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ اے ایمان والو! اگر تم اللہ کی راہ میں قتل کر دیئے جاؤ یا تمہیں موت آجائے تو اللہ کی مغفرت اور رحمت جو تمہیں ملنے والی ہے وہ اس مال و متاع سے بہت بہتر ہے جو یہ کفار جمع کر رہے ہیں

وَ لَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ لَاِ۟اِلَى اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ اور چاہے تم طبعی موت مر جاؤ یا اللہ کی راہ میں قتل کئے جاؤ ہر صورت میں تم سب اللہ ہی کے حضور جمع کئے جاؤ گے

فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ

لَهُمْ ۚ وَ لَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَا نْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۪ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَ اسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَ شَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ اے نبی (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)! یہ اللہ کی طرف سے بڑی رحمت ہے کہ آپ ان کے حق میں نرم دل واقع ہوئے ہیں، اور اگر آپ سخت مزاج اور سنگ دل ہوتے تو یہ لوگ کبھی کے آپ کے پاس سے منتشر ہو چکے ہوتے، سو اب آپ ان کو معاف کر دیجئے اور ان کے لئے اللہ سے بخشش طلب کیجئے اور اہم کاموں میں ان سے مشورہ کرتے رہا کیجئے فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿١٥٩﴾ پھر جب آپ کسی کام کا پختہ ارادہ کر لیں تو اللہ پر بھروسہ کیجئے، بیشک اللہ کو وہ لوگ بہت پسند ہیں جو اُسی پر بھروسہ کرتے ہیں اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ وَ اِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿١٦٠﴾ اگر اللہ تمہاری مدد فرمائے تو کوئی تم پر غالب نہیں آسکتا، اور اگر وہ تمہیں بے سہارا چھوڑ دے تو پھر دوسرا کون ہے جو اس کے بعد تمہاری مدد کر سکے؟ اور مؤمنوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہئے وَ مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ ؕ وَ مَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١٦١﴾ اور یہ بات کسی نبی کی شان سے بعید ہے کہ وہ خیانت کرے، اور جو کوئی شخص بھی خیانت کرے گا تو وہ قیامت کے دن اس چیز کے ساتھ پیش ہو گا جو اس نے چھپائی تھی، پھر ہر شخص کو اس کے عمل کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا اَفَمَنِ

اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۶۲﴾ بھلا ایک ایسا شخص جو اللہ کی رضا کے تابع ہو گیا ہو اس شخص کی طرح کیسے ہو سکتا ہے جو اللہ کے غضب کا مستحق ہو اور اس کا ٹھکانا جہنم ہو، اور وہ جہنم لوٹ کر جانے کی بہت ہی بری جگہ ہے هُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶۳﴾ اللہ کے حضور میں ان کے درجات الگ الگ ہوں گے، اور یہ جو کچھ بھی کر رہے ہیں اللہ اسے خوب دیکھ رہا ہے اعمال کے لحاظ سے جنت اور جہنم دونوں جگہ بہت سے مختلف درجات ہوں گے لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۶۴﴾ بیشک اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں پر بڑا احسان فرمایا کہ ان میں انہی میں سے ایک ایسا رسول (ﷺ) بھیجا جو ان پر اللہ کی آیات تلاوت کرتا ہے، انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب و حکمت کی تعلیم دیتا ہے، بلاشبہ اس رسول کی آمد سے پہلے یہ لوگ کھلی گمراہی میں مبتلا تھے